

Date 19/5/20

ABDUL BARI - ASSISTANT PROFESSOR (GUEST) DEPARTMENT

OF URDU - NARAYAN COLLEGE SIWAN

MOB. 8368656942 - Email ID - Abari.ab39@gmail.com

T.DC IST - SUBSIDIARY - URDU NASAR-

= اردو نشر =
 نشر کا معنی بکھولنا یا بکھرا ہوا یعنی ادب کا وہ پہلو جو منظم نہ ہو اسکو نشر کہتے ہیں
 اردو کی نشر نگاری کو اگر دیکھا جائے تو اس کے اصناف شاعری کے اصناف سے بھی
 زیادہ ملتے ہیں اردو کا نثری ادب عربی اور فارسی سے یکساں ہیں بلکہ اردو نثری ادب
 فارسی ادب کی عکاسی کرتا ہے ساتھ ہی اس کا اصناف کو بھی اپنے دائرے میں سمیٹ لیا
 ہے اردو نثری ادب میں دو طرح کی نشر ملتی ہے یہاں عرف ادبی اصناف
 نشر کو بیان کیا جاتا ہے اور مزید نشر کو چھوڑ دیا جا رہا ہے -
 = ادبی اصناف نشر =

= داستان گوئی = اردو نثری ادب میں داستان کافی مشہور اور پرانی
 صنف ادب ہے داستانوں میں مافوق الفطرت عناصر اور ~~کالپ~~ دیومالائی
 کہانیاں تھے اور دوسری طائعات بیان ہوتے ہیں

قدیم اردو داستانوں میں داستان امیر حمزہ اور میر تقی میر کا داستان خیال
 کے علاوہ آگے چل کر میراجی کی جامع و بہار 2 منہال حسن لاہوری کی

”مذہب عشق“ عطار حسین خان نجین کی ”لو طرز مرصع“ میر جند کھتری کی

”نور آئین ہند“ اور محمد شاہ کی ”مجاہد القصص“ وغیرہ کافی مشہور

داستانیں ہیں۔
افسانوی ادب
غیر افسانوی ادب

بیانات بادرہ کم ادبی فن کی بھی دو قسمیں ہیں۔ ایک فکشن اور دوسرا غیر فکشن

فکشن وہ اہنٹاف فنٹر ہیں جس میں کہانی اور قصہ بیان ہوتا ہے۔ جیسے داستان، ڈراما

ناول اور افسانہ اور ناولٹ وغیرہ ہیں۔

~~غیر افسانوی ادب~~

دوسرا غیر افسانوی فنٹر۔ اکیس وہ تمام اہنٹاف فنٹر شامل ہیں جن میں کہانی

کا عنصر نہیں ہوتا ہے مثلاً سوانح نگاری، شخصیت نگاری، خاکہ نگاری

سفر نامہ، رپورٹائر، مضمون، انشائیہ، تنقید اور تحقیق وغیرہ شامل ہیں

غیر افسانوی ادب میں دنیا کی حقیقتوں مسائل تجربات مشاہدات اور احساسات

کو قصہ میں کے بغیر ادب اور فن کے تقاضوں کی تکمیل کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے

غیر افسانوی ادب میں ادیب یا تخلیق کار عرقہ بیافارنے کی بجائے ادیب

زندگی میں درپیش حقیقی واقعات کو اپنے احساسات کو اختیار کردہ

موضوع صنف کی حیثیت کے دائرہ کار میں پیش کرتا ہے۔

افسانوی ادب میں سب سے پرانی صنف داستان ہے جیسے

Date 19/5/20

ما فوق الفطرت عناصر ~~کے~~ جو ناولوں میں آتے ہیں انسانی زندگی کی جملہ
دلوں پر اور جینوں کی بات ہوئی ہے جو ہماری اصل زندگی سے بالکل الگ
ہے یہ صرف نثر اس وقت مقبول تھی جب انسان کے پاس فراغت ہی نہ تھی
ہو کر تھی تھی۔

افسانہ - یہ بھی افسانوں اور نثر صنف ہے۔ افسانے کو افسانہ سے
افسانہ چھوٹی بات یا کہانی کو کہتے ہیں لیکن ادبی اصطلاح میں یہ بھی
نوٹ کہانی کی قسم ہے ناول میں پوری زندگی اور افسانہ میں زندگی کا ایک
جز یا حصہ پیش کیا جاتا ہے دوسرا فرق ناول اور افسانے میں طوالت
ہے اور وحدتِ ثاثر کا بھی لیکن افسانہ کو کہانی بھی کہا گیا ہے لیکن موجودہ
ادبی تناظر میں افسانے سے مفہود مختصر افسانہ ہے جو کم سے کم آدھے گھنٹے
میں یا ایک ہی نشست میں پڑھا جاتا ہے افسانہ دراصل ایک ایسا قصہ
ہے جس میں کسی ایک واقعہ یا زندگی کے کسی ایک پہلو کو اختیار کیا اور دلچسپی
سے تحریر کیا جاتا ہے اسکی ترتیب میں اجزائے ترتیبی کا بہت زیادہ
عمل و دخل رہتا ہے اور ان سب وحدتِ ثاثر کو افسانے میں سب سے
زیادہ اہمیت حاصل ہے، مختصر آدھے گھنٹے کی نثری ادب کو دو حصوں میں
تقسیم کیا گیا ہے افسانوی ادب اور غیر افسانوی ادب اور ان کے ذیل میں متعدد
اصناف ادب آتے ہیں جن کو ذکر تفصیل کے لیے کر چکا ہے =